تحریکِ جدید

ربوہ

ماہنامہ

ریویو

اگست - نومبر ۱۹۶۶ء

جنوری ۱۹۶۷ء

ایڈیٹر
نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسجد احمدیہ نیروبی (کینیا)

Ahmadiyya Mosque Nairobi (Kenya)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

الہام حضرت مسیح موعودؑ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

جنوری ۱۹۶۷ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ:- دو روپے ۲ فی پرچہ ۱۵ پیسے۔

جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

- نئے وعدے اور ان کی ادائیگی ۲
- جلسہ سالانہ ۳
- مبلغ کی تعریف ۴
- سنگاپور میں اسلام چینیوں کی توجہ کا مرکز بن رہا ہے ۵
- رمضان اور عید ۹
- نظم ۱۰
- استعماری مسیحیوں کا جواب ۱۱
- کینیا ۱۴
- تبصرہ ۱۶
- ہمارے بیرونی مشن ۱۷
- چندہ مساجد اور احمدی خواتین ۱۸
- اپنے خریداروں سے ۲۰
- اشتہارات ۲۱ تا ۲۴

- پبلشر ..... عبداللطیف خان
- مطبع ..... ضیاء الاسلام پریس ربوہ
- مقام اشاعت ..... دفتر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
  دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۱

صلح ۱۳۴۶ھ ش ـــــــ جنوری ۱۹۶۷ء

نئے وعدے اور ان کی ادائیگی

تحریکِ جدید کے لئے یہ سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی بابرکت سال ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریکِ جدید کے سالِ نو کی نہ صرف تحریک فرمائی بلکہ مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر اپنی افتتاحی تقریر کو ایک نیا رنگ دے کر جماعت کی تاریخ میں ایک نیا باب کھول دیا اور یہ باب ہے تحریکِ جدید کے چندوں میں اضافے کا طریق۔ حضور نے خود جماعت کے نمائندوں کو چندے پیش کرنے کے لئے فرمایا اور مقام اجتماع ہی میں۔ اگرچہ وہاں ساری جماعتوں کے نمائندے موجود نہ تھے۔ گزشتہ تمام وعدوں کے ریکارڈ توڑ دیئے گئے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح خلافت اسلامی نظام کا ایک اہم جزو ہے۔ اسی طرح اب تحریکِ جدید خلافت سے کچھ اس طرح وابستہ ہو گئی ہے کہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لوگ پروانہ وار قربانیوں کے لئے آگے بڑھتے ہیں اور اپنا دھن دولت اس کے قدموں پر نچھاور کر دیتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اجتماع کے موقعہ پر تحریکِ جدید کے چندوں کے وعدے لے کر تحریکِ جدید کی رگوں میں ایک بار پھر خون دوڑا دیا ہے۔

اور یہ بات تحریکِ جدید کے لئے نہایت ہی بابرکت ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ عہدہ دار جن کے ذمہ چندہ کی وصولی کا کام ہے۔ پوری ذمہ داری کے ساتھ جلد از جلد یہ چندہ وصول کرنے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ بیرونی ممالک سے تعلق رکھنے والی سکیمیں جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہیں ان پر جلد از جلد کام شروع کیا جا سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یاد رہے کہ بیرونی ملکوں میں نہ صرف مزید مشن کھولنے کی ضرورت ہے بلکہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد کے مطابق ہمیں ہر جگہ پر مساجد بھی بنوانی ہیں اور لٹریچر کی اشاعت کا کام تو اتنا وسیع ہے کہ حیرت ہوتی ہے کہ یہ کام کس طرح تسلی بخش طریق پر ہو سکے گا۔ مختلف ممالک سے مختلف زبانوں میں قرآن کریم اور دیگر اسلامی لٹریچر کی مانگ آ رہی ہے اور یہ سارا کام تحریک جدید ہی نے کرنا ہے۔

وعدہ کرنے والے دوست بھی یہ بات نہ بھولیں کہ بے شک یہ عدہ ادا تو سال بھر میں کسی وقت بھی کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اول وقت میں اس کی ادائیگی بہت زیادہ ثواب کا موجب ہے۔ پس ہر وہ شخص جس کو اپنے وعدے کی ادائیگی کی اس وقت توفیق مل سکتی ہے اسے چاہیئے کہ وہ اپنے ثواب کو کم نہ کرے اور فوری طور پر ادائیگی کر دے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی مدد فرمائے آمین۔

جلسہ سالانہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی ایک غرض یہ بھی تھی کہ اللہ تعالیٰ حضور کے ذریعہ مسلمانوں کی ایک جماعت تیار کرنا چاہتا تھا جو اسلامی اصطلاح میں بھی جماعت کہلا سکے جس کا ایک واجب الاطاعت امام ہو اور جس کے افراد آپس میں بھائیوں کی طرح پیار و محبت رکھتے ہوں اور سب کے سب اسلام کے لئے بے نظیر قربانیاں کرنے والے ہوں۔ کیونکہ یہ زمانہ اسلام کے لئے قربانیاں ہی کرنے کا زمانہ ہے چنانچہ حضرت اقدس نے اللہ تعالیٰ کے حکم کے ماتحت ایک جماعت کی بنیاد ڈالی اور اس کے اراکین میں پیار و محبت بڑھانے اور اسلام کے لئے قربانیاں کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے جن تدابیر کو عملی جامہ پہنایا ان میں جلسہ سالانہ کا انعقاد بھی ہے۔

جلسہ سالانہ کا آغاز فرماتے ہوئے حضرت اقدس نے فرمایا:۔

"اس جلسہ کی اغراض میں سے سب سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے اس کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا۔ اور اس جماعت کے تعلقات استحکام پذیر ہوں گے۔"

اب پھر جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم حضور علیہ السلام کی توقعات کو پورا کرنے والے ہوں۔ خود دینی فائدہ بھی اٹھائیں اور اپنے بھائیوں سے تعلقات اخوت کو مستحکم بھی کر سکیں۔ آمین

مبلغ کی تعریف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"بعض لوگ حماقت سے یہ سمجھتے ہیں کہ جو تقریر کرے وہی مبلغ ہے حالانکہ اسلام تو محیط کل مذہب ہے۔ اس کے احکام کی تکمیل کے لئے ہمیں ہر قسم کے آدمیوں کی ضرورت ہے وہی مبلغ نہیں جو تبلیغ کے لئے باہر جاتا ہے۔ جو سلسلہ کی جائدادوں کا انتظام تندہی اور اخلاص سے کرتا ہے اور باہر جانے والے مبلغوں کے لئے لٹریچر کے لئے روپیہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں کماتا ہے وہ اس سے کم نہیں اور خدا تعالےٰ کے نزدیک مبلغوں میں شامل ہے۔ جو سلسلہ کی عمارتوں کی اخلاص سے نگرانی کرتا ہے وہ بھی مبلغ ہے جو سلسلہ کے لئے تجارت کرتا ہے وہ مبلغ ہے جو زندگی وقف کرتا ہے اور سلسلہ کے خزانہ کا پہرہ دار مقرر کیا جاتا ہے وہ بھی مبلغ ہے۔ کسی کام کی نوعیت کا خیال دل سے نکال دو۔ اور اپنے آپکو سلسلہ کے ہاتھ میں دے دو پھر جہاں تم کو مقرر کیا جائے گا وہی مقام تمہاری نجات اور برکت کا ہوگا۔"

(خطبہ جمعہ ۲۴ مارچ ۱۹۴۴ء)

واقفین تحریک جدید کو ہدایات دیتے ہوئے حضور رضی اللہ عنہ نے فرمایا:-

"بہادر وہ ہے جو ہر قسم کی قربانی کر سکے نہ کہ وہ جو خاص قسم کی قربانی تو کر سکے لیکن دوسری قسم کی قربانی نہ کر سکے۔"

نوعِ انسان سے محبت

تبلیغ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جن کو تبلیغ کی جائے ان سے محبت کی جائے اور ان کے لئے دعائیں بھی کی جائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"پس جو شخص خدا تعالےٰ کی طرف بلاتا ہے اس کا فرض ہے کہ سب سے زیادہ محبت کرے۔ سو میں نوعِ انسان سے سب سے زیادہ محبت کرتا ہوں۔ ہاں ان کی بدعملیوں اور ہر ایک قسم کے ظلم اور فسق اور نافرمانی کا دشمن ہوں کسی کی ذات کا دشمن نہیں۔ اس لئے وہ خزانہ جو مجھے ملا ہے جو بہشت کے تمام خزانوں اور نعمتوں کی کنجی ہے وہ جوش محبت سے نوعِ انسان کے سامنے پیش کرتا ہوں۔"

(اربعین ۳)

تحریکِ جدید کی خبریں

سنگاپور میں

اسلام چینیوں کی توجّہ کا مرکز بن رہا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی محمد عثمان صاحب چینی جو ایک لمبے عرصہ تک مرکزِ احمدیت ربوہ میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے بعد اب کچھ عرصہ سے سنگاپور میں بطور مبلغ متعین ہیں فرماتے ہیں کہ سنگاپور میں ان کی آمد کو اخباروں نے جلی حروف میں شائع کیا۔ اور ان سے انٹرویو لے کر تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں احمدیہ جماعت کی خدمات کو بھی اپنے قارئین کے سامنے پیش کیا۔ اس سے خدا کے فضل سے مقامی چینیوں میں اسلام کی طرف توجہ بڑھنی شروع ہوئی اور تھوڑے ہی عرصہ بعد ایک چینی مذہبی، اخلاقی سوسائٹی نے مختلف مذاہب کے متعلق معلومات کو کتابی صورت میں شائع کرنے کے سلسلہ میں مکرم محمد عثمان صاحب سے درخواست کی کہ وہ اسلام پر ایک مفصل مضمون لکھ کر دیں۔ چنانچہ وہ مضمون لکھ کر دیا گیا۔ تو سوسائٹی کے ذمہ دار عہدہ داران نے مکرم مولوی محمد عثمان صاحب کا شکریہ ادا کیا۔

چونکہ اس سے قبل چینی زبان میں اسلام کی تعلیمات کو وہاں پیش نہیں کیا گیا تھا۔ اس لئے اب مکرم مولوی صاحب موصوف کی کوششوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان لوگوں کو اسلام کی طرف توجہ پیدا ہونی شروع ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم مولوی صاحب کی کوششوں کو بابرکت ثابت کرے اور چینیوں کو حلقہ بگوشِ اسلام ہونے کی سعادت نصیب ہو آمین

کینیا

مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مقامی احباب کے علاوہ عربوں کو بھی اسلام کی صحیح تعلیم سے واقف کرانے میں ہر ممکن طریق پر کوشاں ہیں۔ بعض عرب نوجوانوں نے آپ سے درخواست کی کہ ان کے ادارے میں اسلام پر ایک لکچر فرمائیں۔

تبلیغی مہم کے دوران جہاں بعض لوگ اسلامی تعلیمات کو سن کر خوش ہوتے ہیں اور احمدیت کی طرف رغبت کا اظہار کرتے ہیں۔ وہاں بعض لوگ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معاندانہ رویہ بھی اختیار کر لیتے ہیں اور حقیقت تو یہ ہے کہ معاندانہ رویہ ہی سے پیغام رسانی میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔ اور بعض لوگ شروع میں مخالفت کرنے کے بعد خود بخود اسلام کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔

جماعتی تربیت کے لئے مکرم مولوی صاحب موصوف نے درس کا سلسلہ جاری کر رکھا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اردو کتب درساً درساً پڑھائی جاتی ہیں۔

تعلیم حاصل کرنے والے نوجوانوں کو صحیح اسلامی تعلیمات سے واقفیت بہم پہنچانے کے لئے مشن اس کوشش میں ہے کہ سکول جاری کیا جائے تاکہ مسلمان طلباء اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ چنانچہ مکرم مولوی روشن الدین صاحب نے سکول کے لئے زمین کی خرید کے سلسلہ میں بھی کوششیں جاری رکھیں۔

ٹرینیڈاڈ

مکرم مولوی منیف صاحب یعقوب نے بعض غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی۔ یہ نہایت افسوس کی بات ہے کہ سلسلہ کے بعض مخالف اخلاقی اقدار کو بالائے طاق رکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت کے متعلق غلط باتیں بیان کرتے رہتے ہیں اور اکثر اوقات سلسلہ کے لٹریچر خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی کتب اور دیگر تحریرات کے حوالوں کو مسخ کر کے پیش کرتے ہیں اور اپنے دلائل کا ان غلط حوالوں پر انحصار رکھتے ہیں۔ مکرم مولوی یعقوب صاحب ہر ممکن کوشش کر کے ایسی غلط فہمیاں دور کرتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں مکرم مولوی صاحب موصوف نے ایک بلیٹن کے ذریعہ ایک ڈاکٹر صاحب کی پیدا کردہ غلطیوں کا ازالہ کیا ہے۔

گی آنا

مکرم مولوی غلام احمد صاحب نسیم نے گی آنا میں سینکڑوں کی تعداد میں پمفلٹ تقسیم کئے اور ان پمفلٹوں میں اسلام اور احمدیت کی حقیقی تعلیم کو پیش کیا گیا ہے۔ اور غیر مسلموں کو اسلام قبول کرنے کی اور مسلمانوں کو بہتر مسلمان بنانے کی دعوت دی گئی ہے چونکہ ان پمفلٹوں میں عیسائیت سے متعلق بعض ضروری باتیں بھی درج ہیں اس لئے عیسائیوں نے اپنے پادریوں سے کہا ہے کہ وہ بھی جواب دیں اور مقابلہ کی کوئی اور صورت پیدا کریں۔ چنانچہ انگلیکن چرچ کے پادریوں کی طرف سے مکرم مولوی صاحب موصوف کو اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ مقابلہ کے لئے میدان میں آ رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مولوی صاحب لوگوں کو غلط راہ کی طرف راہ نمائی کر رہے ہیں۔ بہر حال اب دیکھنا ہے کہ انگلیکن کس طرح میدان میں نکلتے ہیں۔

مکرم مولوی صاحب نے بعض دیہات کا بھی

دورہ کیا اور اسلام کے پیغام کو نوردراز علاقوں تک پہنچایا۔ اس دورے کے دوران بعض مسلمان بھائیوں سے نبوت اور خلافت کے موضوع پر بھی گفتگو ہوئی۔

"اسلام کی دوبارہ ترقی مقدر ہے" کے موضوع پر مکرم مولوی صاحب موصوف نے مسلمان نوجوانوں کی ایک انجمن میں تقریر کی اور وضاحت سے اس امر کو پیش کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق اب وقت آن پہنچا ہے کہ تمام ادیانِ باطلہ کا قلع قمع کرکے اسلام لوگوں کے دلوں میں گھر کرلے اور مسلمانوں کو پھر وہی ترقیات نصیب ہوں جن کی وجہ سے وہ قرونِ اولےٰ میں دنیا کے استاد بن گئے تھے۔

مکرم مولوی صاحب موصوف نے ریڈیو پر بھی ایک پروگرام میں حصہ لیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امریکہ

مکرم سید جواد علی صاحب نے جماعت کے دیگر افراد کو ساتھ لیکر واشنگٹن سے ۵۰ میل دور ورجینا سٹیٹ کے ایک شہر اسکندریہ میں اسلامی تعلیمات پر مشتمل لٹریچر تقسیم کیا۔ اور پچاس کے قریب افراد کو سلسلہ حقہ کی تبلیغ کی۔ اسی طرح ڈاک کے ذریعہ بھی مختلف دوستوں کو اسلامی لٹریچر بہم پہنچایا۔

ایک غیر از جماعت خاتون کو نماز کے اسباق یاد کرائے اور ناظرۃ القرآن کی بھی تعلیم دی۔

ایک کیتھولک رسالے کا رپورٹر مشن ہاؤس میں دو دفعہ آیا۔ اور دونوں بار احمدیت پر مفصل گفتگو ہوئی۔ مکرم سید صاحب نے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق حضرت مسیح ناصری علیہ السلام ایک نبی تھے نہ کہ خدا کے بیٹے اور انہوں نے ساری عمر خدا تعالےٰ کی وحدانیت کی تعلیم دی تھی اور کہ وہ صرف یہود کی طرف بھیجے گئے تھے نہ کہ ساری دنیا کی طرف۔ بعض حوالے اس رپورٹر کے لئے بالکل نئے تھے۔

مکرم سید صاحب موصوف کو خالصۃً تبلیغی مقصد کے علاوہ دفتری کام بھی کرنا پڑتا ہے۔ چنانچہ آپ کئی کئی گھنٹے روزانہ دفتر میں صرف کرتے ہیں۔

بچوں کو شروع ہی سے اسلامی تعلیم سے آگاہ کرنے کے لئے آپ نے ایک کلاس بھی جاری کر رکھی ہے جو ہر اتوار کے روز لگتی ہے۔ اس کلاس میں قرآن کریم پڑھایا جاتا ہے اور نماز کے اسباق یاد کرائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ دیگر مذہبی امور سے بھی واقفیت بہم پہنچائی جاتی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بچے اس کلاس میں خوب دلچسپی لیتے ہیں۔

سیرالیون

مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر اطلاع دیتے ہیں کہ سیرالیون کی سترھویں مجلس شوریٰ اللہ تعالےٰ کے فضل سے بخیر و خوبی ختم ہوگئی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے از راہِ نوازش نمائندگان مجلس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے نام ایک نہایت ہی روح پرور پیغام ارسال فرمایا تھا جس نے سب کے دلوں میں ایک نیا عزم پیدا کر دیا۔ اس موقعہ پر ملک کی مختلف جماعتوں کے ایک سو کے قریب نمائندے فری ٹاؤن پہنچے ہوئے تھے۔ شوریٰ کی کارروائی کی خبریں نہ صرف اخبارات میں شائع ہوئیں بلکہ ریڈیو پر بھی ان کا اعلان ہوا ہوا اور اس طرح جماعت کے پروگرام اور کارکردگی کی رپورٹ سارے سیرالیون میں نشر ہو گئی۔

مجلس شوریٰ نے دیگر فیصلوں کے علاوہ یہ بھی فیصلہ کیا کہ ایک گرلز سیکنڈری سکول کھولا جائے اور ایک ٹیچرز ٹریننگ کالج کا اجرا کیا جائے۔ تبلیغ و تربیت کے کام کو اور زیادہ بہتر خطوط پر چلایا جائے

وقف عارضی کے سلسلہ میں دس احباب نے اپنے نام پیش کئے۔ امید ہے کہ جلد ہی یہ دوست ملک کے مختلف علاقوں میں جا کر تبلیغ و تربیت کے فریضہ کو سرانجام دینے میں مصروف ہو جائیں گے اور پھر مزید دوست بھی اپنا نام پیش کرنے کی سعادت حاصل کر سکیں گے۔

مارشیس

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر نے اطلاع دی ہے کہ احمدی نوجوانوں کی فٹ بال ٹیم نے دیگر تمام ٹیموں کو شکست دے کر اللہ تعالیٰ کے فضل سے چیمپئن شپ جیت لی ہے اور اس طرح کا روشن کپ جیت لیا ہے۔

گزشتہ سال ہماری ٹیم اور فائنل میں پہنچنے والی دوسری ٹیم فائنل میچ میں برابر رہی تھیں اس لئے دونوں کو چیمپئن قرار دیا گیا تھا اور ٹرافی چھ چھ ماہ کے لئے دونوں ٹیموں کے سپرد کی گئی تھی۔ اس دفعہ بھی یہی دو ٹیمیں فائنل میں پہنچیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری ٹیم نے دو کے مقابلہ میں تین گول کر کے میچ جیت لیا۔

جماعت کے دوستوں نے اس کامیابی پر ٹیم کو دل کھول کر مبارک باد دی اور اللہ تعالیٰ کا شکرانہ ادا کرنے کے لئے صدقات بھی غرباء میں تقسیم کئے۔ روزہل کی ٹاؤن کونسل کے نائب صدر صاحب نے ایک تقریب میں اس کامیابی پر احمدی نوجوانوں کی کوششوں کو سراہا۔ اخبارات اور ریڈیو نے بھی اس خبر کو نمایاں طریق پر پیش کیا۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسلام کا بول بالا ہوا اور بہت سے لوگوں کو احمدیہ جماعت کے زیادہ قریب آنے کا موقعہ ملا۔

آپ کی خبریں

اگر آپ کے حلقہ میں تحریک جدید کے تحت کسی سکیم کو عملی جامہ پہنایا جا رہا ہے تو مہربانی فرما کر قارئین ماہنامہ تحریک جدید کو بھی اس کی تفاصیل سے ضرور آگاہ فرمائیں اس سے ہم اور ہمارے قارئین آپ کے ممنون بھی ہونگے۔ اور آپ کو اس کارِ خیر کا ثواب بھی ضرور ملے گا انشاء اللہ۔

ایڈیٹر ماہنامہ تحریک جدید

رمضان اور عید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے انسانی زندگی کے ہر پہلو سے تعلق رکھنے والی تربیت کرنے والے ایام میں سے گزر رہے ہیں۔ رمضان نہ صرف روحانی اور اخلاقی تربیت کا بہترین موقعہ بہم پہنچاتا ہے۔ بلکہ جسمانی تربیت کا بھی یہ ایسا اچھا انتظام کرتا ہے کہ کوئی روزہ دار اس کی افادیت کا قائل ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم رمضان کی ہر قسم کی برکات سے پوری طرح متمتع ہو سکیں اور جن اغراض کے مدنظر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو یہ سنہری موقعہ عطا فرمایا ہے ہم ان کو پورا کرنے والے ہوں۔

ہم جس زمانہ میں سے گزر رہے ہیں یہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کا زمانہ ہے۔ اسلام نے بہر حال ترقی کرنی ہے۔ لیکن خوش قسمت ہیں وہ لوگ جن کے ذریعہ سے اسلام کا بول بالا ہو۔

اس وقت اسلام کی سب سے بہتر خدمت جو کی جا سکتی ہے وہ یہ ہے کہ سارے مسلمان اپنی اپنی جگہ پر اپنی اپنی زندگیوں کو اسلامی تعلیم کے مطابق ڈھال لیں۔ ان کی ہر بات اور ہر فعل اسلام کا جیتا جاگتا نمونہ ہو۔ یہی ایک ایسی چیز ہے جس سے ہم غیر مسلموں کو اسلام کی طرف کامیابی کے ساتھ بلا سکتے ہیں۔

اگر ایسا کر لینے کے بعد ہم زبانی تبلیغ کا کام بھی شروع کر دیں تو پھر سونے پر سہاگہ والی بات ہے۔

ہمارا آئندہ شمارہ شائع ہونے سے قبل آپ نے عید کی خوشی سے حصہ پا لیا ہوگا۔ اس لئے ہم ابھی سے آپ کو عید مبارک کا تحفہ پیش کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے لئے رمضان بھی مبارک کرے اور اس کے بعد عید بھی آپ کے لئے ہر رنگ میں بابرکت مسرتوں کا باعث بنے آمین۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ ہماری اصل عید تو اسلام کی فتح کے دن ہوگی۔ یعنی جوں جوں اسلام ترقی کرتا چلا جاتا ہے ہماری خوشی بڑھتی چلی جاتی ہے اور ہماری مکمل خوشی کا دن تو وہ دن ہوگا جبکہ اسلام تمام ادیانِ باطلہ پر غلبہ حاصل کر کے ساری دنیا کو اپنے سائے تلے لے لے گا اور دنیا کا اکثر و بیشتر حصہ اس سے متمتع ہونے لگے گا۔

نسیم سیفی

ماہِ صیام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لِلّٰہِ الحمد کہ پھر ماہِ صیام آیا ہے
نظمِ ہستی کے سنورنے کا پیام آیا ہے
منزلِ عشق و محبت کا بصد شوق نسیم
رہروانِ رہِ عرفاں کو سلام آیا ہے

ابرِ رحمت ہے کہ گھنگھور گھٹا چھائی ہے
پھر نسیمِ سحری بوئے جناں لائی ہے
خود اُتر آتے ہیں وہ عرشِ بریں سے ہر شب
روزہ داروں کی انہیں کوئی ادا بھائی ہے

دن بھی بیدار ہیں راتیں بھی ہیں اپنی بیدار
روزہ داری نے بدل ڈالی ہیں ساری اقدار
پھر کھلا ہے درِ فردوسِ بریں آج، نسیم
شرط ہے حُسنِ طلب، حُسنِ نظر، حُسنِ شعار

شذرات

استعماری مسیحیوں کا جواب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب خلیل حامدی صاحب "ترجمان القرآن" کے ایک حالیہ شمارہ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"استعمار کے داخلے کے ساتھ عیسائی مشنریوں نے بھی افریقہ پر یلغار شروع کر دی بلکہ استعمار نے اپنے قدم مضبوط کرنے کے لئے عیسائی مشنریوں ہی کو ذریعہ بنایا۔ استعماری حکومتوں نے جس ملک پر قبضہ کیا اس کا نظامِ تعلیم عیسائی مشنریوں کے ہاتھ میں دے دیا تاکہ وہ تعلیم اور ثقافت کے ذریعہ افریقی اقوام کو نہ صرف عیسائی بنائیں بلکہ انہیں اپنے سفید فام آقاؤں کے نہایت وفادار غلام بنا دیں اور ان کے دل و دماغ پر استعمار کی محبت و وفاداری کو راسخ کر دیں۔ دوسری طرف ان کی مستقل پالیسی تھی کہ مسلمانوں کو تعلیم سے بالکل محروم رکھا جائے۔ کسی شخص کو اس وقت تک تعلیم نہ دی جائے جب تک وہ عیسائی نہ ہو جائے اور مسلمانوں کے مقابلہ میں خود افریقنوں کے اندر سے ایک ایسا گروہ تیار کر دیا جائے جو مذہباً عیسائی ہو تعلیم اور تہذیب کے اعتبار سے مسلمانوں سے فائق تر ہو۔ ملکی وسائل اور ذرائع صرف اس کے ہاتھ میں ہوں اور حکومت کے نظم و نسق پر صرف اسے تصرف حاصل ہو تا اس کے مقابلہ میں افریقہ کا مسلمان آئندہ کبھی سر اٹھانے کی ہمت نہ کر سکے۔ اور مسلم اکثریت کے علاقوں میں بھی مسلمان کبھی حکمران نہ بن سکیں"۔

برگیڈیر گلزار احمد صاحب جنہوں نے آج سے پانچ چھ سال قبل افریقہ کا دورہ کیا تھا اور اپنے تاثرات کو تذکرہ افریقہ میں قلم بند کیا ہے لکھتے ہیں:-

"جو ملازم گورنر کے ہاں مجھے دیا گیا ہے اس نے مجھے نماز پڑھتے دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا جب میں نے کہا کہ سام تم نماز کو کیا جانو تو اس نے مسکرا کر کہا۔ "مائی مسلم"۔ میں نے کہا تو پھر یہ سام نام کے کیا معنے ہیں؟ کہنے لگا۔

All men go book take

Christian name

اور ملکوں میں یہ کشن چکے تھے کہ مشن
سکولوں کا داخلہ عیسائی تام اختیار کرنے
پر مبنی ہوتا تھا آج اس سادہ سے فریق
نے بھی تائید کی۔"

"تذکرہ افریقہ" ہی میں آپ نے یہ بھی لکھا ہے:۔

"جب تعلیم صرف مشنوں کے ہاتھ میں
تھی۔ اس وقت انہیں (مسلمانوں کو) تعلیم
کے قریب بھی جانے نہیں دیا جاتا تھا"

اور "مسٹر مہدی جو حکومت میں نائب سیکرٹری
کے عہدہ پر فائز ہیں انہوں نے تعلیم پر
زور دیتے ہوئے کہا کہ جب تک مسلمانوں
کے اپنے سکول نہ ہوں گے۔ اس وقت
تک وہ صحیح معنوں میں تعلیم حاصل نہ کر سکیں گے
اور دوسروں کے سکولوں میں جانے کا
یہ نتیجہ ہوگا کہ ان کی آئندہ نسلیں
اسلام سے بے بہرہ ہو جائیں گی۔"

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیرؓ نے یہی
بات آج سے ۵۴ سال پہلے بھانپ لی تھی اور
نائیجیریا میں مسلمانوں کا سب سے پہلا سکول کھولنے
کی بنیاد ڈال دی تھی۔ اس سکول کے بعد احمدیہ جماعت
نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے غانا میں بھی سکول
کھولے اور سیرالیون بھی۔ ان سکولوں نے نہ صرف
عیسائیت کی بڑھتی ہوئی رَو کو مضبوط چٹان کی طرح
روک دیا ہے بلکہ اسلام کو چھوڑ کر عیسائیت میں
داخل ہو جانے والوں میں سے بھی بہتوں کو واپس
لا کر حلقہ بگوشِ اسلام کر دیا ہے۔ اور یہ خوشی کی بات
ہے کہ احمدیہ جماعت کے تعلیمی پروگرام کو دیکھ کر دوسرے
مسلمان بھائیوں کو بھی اس طرف توجہ پیدا ہوئی اور
انہوں نے بھی سکول کھولنے شروع کر دیئے۔

جہاں تک احمدیہ جماعت کے جاری کردہ سکولوں
کا تعلق ہے۔ بریگیڈیر گلزار احمد اپنی کتاب تذکرہ افریقہ
میں لکھتے ہیں:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اس کے بعد مسٹر مصطفےٰ نائب وزیر اعظم
نے تقریر کی۔ تعلیم پر زور دیا۔ احمدیہ جماعت
کی تعلیمی خدمات کا اعتراف کیا اور کہا
کہ انہوں نے مذہب کے میدان میں بھی
عیسائی مبلغوں کے خلاف مباحثہ میں حصہ
لیا ہے۔"

سیرالیون میں اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل
سے احمدیہ جماعت کے تین سیکنڈری سکول مسلمانوں
کی تعلیمی خدمت میں مصروف ہیں۔ ایک سیکنڈری
سکول غانا میں بھی ہے اور پرائمری سکول تو مغربی افریقہ
میں بیسیوں ہیں۔ احمدیہ جماعت عنقریب ہی مزید
بعض جگہوں پر سیکنڈری سکول کھولنے کا پروگرام
تیار کر چکی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق
سے یہ سکول جلد ہی اپنے اپنے رنگ میں عیسائیت کی
شکست اور اسلام کی فتح کو قریب سے قریب تر
لانے میں کوشاں ہوں گے۔

مبلغ کہاں سے آئیں

معارف اسلام لاہور اپنی دسمبر کی اشاعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں مغربی افریقہ میں اسلام کے خلاف نصاریٰ کے خطرناک عزائم کا ذکر کرکے لکھتا ہے:۔

"ظاہر ہے کہ اسلام کے خلاف مسیحی مبلغوں کے یہ خطرناک عزائم مسلمانوں بالخصوص مغربی افریقہ کے فرزندانِ توحید کے لئے انتہائی تشویش انگیز ہیں جن کا سدباب کرنا اور انہیں غیر مؤثر بنانا مسلمان قوم اور اس کے مبلغین کا کام ہے۔ مگر اس کے لئے باہمی اتفاق و اتحاد، بے لوث خدمت اور خالص ایثار کی ضرورت ہے سوچنا یہ ہے کہ یہ تبلیغی بیل منڈھے چڑھے تو کیونکر اور مرنجاں مرنج ایثار پیشہ۔ اور حق گو مبلغ آئیں تو کہاں سے"۔

سوال نہایت اہم ہے لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ ایسے مبلغین پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرما کر احمدیہ جماعت کی بنیاد رکھی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ جماعت کے مبلغین نہ صرف مغربی افریقہ میں بلکہ ساری دنیا میں عیسائی عزائم کا کامیابی کے ساتھ مقابلہ کر رہے ہیں اور اسلام کی روز افزوں ترقی کا باعث بن رہے ہیں۔

معارف اسلام نے اپنا نوٹ گیمبیا میں شائع ہونے والے رسالہ بیکن (Beacon) کے ایک مضمون کے سلسلہ میں لکھا ہے۔ ہم اپنے قارئین کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جونہی یہ رسالہ مرکز احمدیت میں پہنچا تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت اس کا جواب ریویو آف ریلیجنز میں چھپوا دیا گیا تھا اور اس کے علاوہ اس جوابی مضمون کو مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں خاصکر گیمبیا، غانا، اور نائیجیریا میں پمفلٹ کی صورت میں بھی ہزاروں کی تعداد میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جو توفیق احمدیہ جماعت کو کسر صلیب کے سلسلہ میں مل رہی ہے وہ اور کسی کے حصہ میں آئی ہے نہ آئیگی۔

آپ مذکورہ بالا پمفلٹ کی کاپیاں تحریک جدید کے دفتر سے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔ صرف ایک کارڈ لکھنے کی ضرورت ہے۔ پتہ۔۔

منیجر ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

مسیح شب

آپ حیران ہونگے کہ مسیح شب سے کیا مطلب؟ بات یہ ہے کہ یورپ میں بعض ایسے علاقے بھی ہیں۔ جہاں ہر سال کسی نہ کسی شخص کو ایک رات کے لئے مسیح بنایا جاتا ہے اور مسیح ناصری علیہ السلام کی طرح اس سے صلیب اٹھوا کر ایک خاص جگہ پر لے جائی جاتی ہے اور وہاں اسے صلیب پر لٹکایا جاتا ہے۔ ایسا کرنے والے اسے ایک بابرکت فعل سمجھتے ہیں۔ اور اس طرح صلیب دیا جانے والا شخص یقین کر لیتا ہے کہ اب وہ نجات کا زیادہ مستحق ہو گیا ہے۔

کینیا

مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محل وقوع کینیا خطِ استوا پر واقع ہے بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ خطِ استوا کینیا کے بیچ میں سے گزرتا ہے اس کا رقبہ ۲ لاکھ ۲۵ ہزار مربع میل ہے یہ افریقہ کے مشرقی ساحل پر واقع ہے قریباً دو تہائی ناقابلِ کاشت ہے اس لئے "قابلِ کاشت علاقہ بہت کم رہ جاتا ہے۔ ساحل کا علاقہ سطح سمندر کے برابر ہے۔ لیکن باقی کا سارا ملک سطح مرتفع پر واقع ہے۔

آبادی کینیا کی آبادی کل ۸۸ لاکھ ہے۔ جن میں سے ۸۵ لاکھ افریقین اور باقی عرب ایشین اور یورپین لوگ ہیں۔ شہروں میں ایشین اور یورپین کافی تعداد میں ہیں۔ سارے ملک میں افریقنوں کے چالیس قبائل ہیں۔ سب سے بڑا قبیلہ ککریو (Kikuyu) ہے۔ اس کے بعد لوپیا، مکامبا، اور مسائی مشہور قبائل ہیں۔

ساخت زمین کینیا کے بیچوں بیچ رفٹ ویلی (Rift Valley) گزرتی ہے۔ یہ وادی دنیا کی عظیم ترین وادیوں میں سے ہے۔ یہ وادی تیس ہزار فٹ گہری ہے اور نکارو کے قریب سطح زمین کے قریب آجاتی ہے اور اس طرح یہ کاشت کے لئے بہترین زمین ثابت ہوتی ہے۔ شمالی علاقہ کے علاوہ سالانہ ۳۰ انچ کے قریب بارش ہوتی ہے۔

موسم کینیا میں سے چونکہ خطِ استوا گزرتا ہے۔ اس لئے موسم کا انحصار زیادہ تر زمین کی بلندی پر ہے۔ بلندی پر موسم نہایت ہی خوشگوار ہے اور سارا سال موسم ایک سا رہتا ہے۔ گرمیوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ۸۲° F رہتا ہے۔

جھیل اور دریا اس ملک میں متعدد جھیلیں پائی جاتی ہیں۔ جھیل رڈلف Lake Reddolf رفٹ ویلی میں واقع ہے اور ۱۸۰ میل لمبی ہے۔ یہ کینیا کی سب سے بڑی جھیل ہے اس کے علاوہ وکٹوریہ جھیل کا ایک حصہ کینیا میں ہے یہ افریقہ کی سب سے بڑی جھیل اور دنیا کی سب سے بڑی دوسری جھیل ہے۔ اس کا رقبہ ۴۳۰۰ مربع میل ہے۔ اس جھیل میں باقاعدہ ایک ملک سے دوسرے ملک تک جہاز رانی ہوتی ہے۔

دریائے ٹانہ (Tana) کینیا کا سب سے بڑا دریا ہے یہ مونٹ کینیا سے نکلتا ہے اور بحرِ ہند میں ممباسہ کے پاس گرتا ہے۔

پہاڑ مونٹ کینیا سب سے اونچا پہاڑ ہے۔ اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی اونچائی ۱۷۰۵۸ فٹ ہے۔ اس کی چوٹی ہمیشہ برف سے ڈھکی رہتی ہے۔ یہ آتش فشاں پہاڑ تھا مونٹ ایلگن کینیا کا دوسرا بڑا پہاڑ ہے۔

تعلیم اکثر سکول حکومت کے ہیں کچھ سکول پرائیویٹ اداروں کے بھی ہیں۔ چھ ہزار پرائمری سکول ہیں اور ۱۴۱ سیکنڈری سکول ہیں۔ یونیورسٹی آف ویسٹ افریقہ ۱۹۶۳ء میں قائم ہوئی جس میں مختلف مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

صحت تمام علاقوں میں گورنمنٹ کے ہسپتال ہیں علاوہ ازیں پرائیویٹ اور مشن کے بھی متعدد ہسپتال ہیں۔ کینیا کا ہسپتال نیروبی افریقہ کا سب سے بڑا ہسپتال ہے۔ اس کے علاوہ آغا خان ہسپتال بھی بہت بڑا ہسپتال ہے۔

شہر نیروبی کینیا کا دارالسلطنت ہے۔ یہ ۵۴۵۲ فٹ اونچا ہے اور اس کی قریباً تین لاکھ آبادی ہے۔ یہ جدید طرز کا بنا ہوا شہر ہے۔ اور کینیا کا تجارتی مرکز ہے۔

ممباسہ۔ یہ کینیا کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ اس کی آبادی دو لاکھ ہے۔ یہ کینیا کی بندرگاہ ہے۔

کسومو۔ یہ تیسرا بڑا شہر ہے جھیل وکٹوریہ کی بندرگاہ ہے۔

زراعت کینیا میں تین اہم فصلیں ہوتی ہیں۔ جو کہ ملک سے باہر بھیجی جاتی ہیں کافی۔ چائے اور پٹ سن۔ علاوہ ازیں ملکی ضرورت کے لئے روئی۔ گندم اور گنا بھی کاشت کی جاتی ہے۔

مذہب ساحل کے علاقے میں اسلام کئی صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ اور آہستہ آہستہ اس کا اثر ملک کے اندرونی حصوں پر بھی پڑا ہے۔ ۱۸۴۴ء میں عیسائی مشنریوں نے کام شروع کیا اور ۲۵ پروٹسٹنٹ پرچ ہیں اور ۱۵ رومن کیتھولک سوسائٹیاں ہیں۔ ایشین آبادی کا دو تہائی ہندو ہیں اور باقی مسلمان۔

پریس ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ یہاں کا مقبول اخبار ہے جو کہ ۲۸۰۰۰ ہزار کی تعداد میں چھپتا ہے۔ اخبار نیشن (Nation) دوسرے نمبر پر ہے۔ جماعت احمدیہ کا انگلش اخبار (East African Times) بھی ہزاروں کی تعداد میں شائع ہوتا ہے۔

نیشنل پارک سارے ملک میں آٹھ نیشنل پارک ہیں جن کا کل رقبہ ۸۵۱۶ مربع میل ہے۔ ان میں پانچ پارک جنگلی جانوروں کے لئے مخصوص ہیں۔ جن میں شیر ہاتھی اور دوسرے درندے کھلے پھرتے ہیں۔ نیروبی نیشنل پارک اور ٹساوو نیشنل پارک بہت مشہور ہیں۔ ہر سال ہزاروں سیاح ان پارکس میں آتے ہیں اور سیاحوں کے لئے سب سے بڑی دلکشی اس ملک میں یہی پارک ہیں۔

احمدیہ سنٹرز اس ملک میں جماعت احمدیہ کے چار مشن ہیں۔ اور ہر بڑے شہر میں مشن ہاؤس کے علاوہ پختہ مساجد بھی ہیں۔ کینیا کی قومی زبان میں جماعت احمدیہ کی طرف سے متعدد اسلامی کتب کے علاوہ قرآن کریم کا ترجمہ بھی شائع ہو چکا ہے۔

تبصرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

OUR FOREIGN MISSIONS.

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس زمانہ میں کسر صلیب اور اشاعتِ اسلام کے لئے مبعوث فرمایا تھا اور اس کام کو سرانجام دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو والہانہ طور پر محبت کرنے والی اور جان و مال کی قربانی کو سعادت سمجھنے والی ایک جماعت بھی عطا فرمائی چنانچہ اس جماعت نے اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے کے لئے مختلف ممالک میں اسلامی مراکز قائم کر دیئے۔

ان مراکز کی کارکردگی کی ایک مختصر سی رپورٹ محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ نے ایک جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پیش فرمائی تھی۔ بعد میں اس رپورٹ کو کتابی صورت میں شائع کر دیا گیا۔ چنانچہ اب یہ کتاب کئی دفعہ چھپ کر مختلف ممالک میں تقسیم کی جا چکی ہے۔ اگر آپ نے ابھی تک یہ کتاب نہیں دیکھی تو ہمیں اطلاع دیں۔ ہم آپ کو یہ کتاب بلا قیمت ارسال کر دیں گے۔

خط مندرجہ ذیل پتہ پر لکھیں۔

مینیجر ماہنامہ تحریکِ جدید

ربوہ ضلع جھنگ

گورو نانک کا گرو

— مصنفہ گیانی عباد اللہ صاحب —

موازنہ مذاہب میں دلچسپی رکھنے والے دوستوں کے لئے یہ کتاب ایک دلکش مطالعہ پیش کرتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک شعر میں فرمایا تھا کہ بابا گورو نانک صاحب کا ایک پیر تھا۔ یہ پیر مسلمان تھا۔ اور اس کی وجہ سے گورو نانک صاحب کو اسلام سے عقیدت پیدا ہوئی اور انہوں نے اسلامی طریق زندگی گزاری تھی۔

یہ پیر کون تھا؟

مکرم گیانی عباد اللہ صاحب نے اس سوال کا جواب بے شمار حوالوں کے ساتھ دیا ہے۔ کتاب دلچسپ بھی ہے اور فکر انگیز بھی۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے۔

ناشر۔ میاں عطاء الرحمٰن صاحب

حلقہ دہلی دروازہ لاہور

احمدیہ گزٹ

مغربی جرمنی میں احمدیہ جماعت نے اپنے احباب کو روزمرہ کے واقعات سے باخبر رکھنے اور ایک دوسرے سے زیادہ متعارف کرانے کے لئے ایک بلیٹن جرمنی زبان میں شائع کرنا شروع کیا ہے۔ ہیمبرگ اور فرنکفورٹ کے مشنوں کی خبریں الگ الگ نمایاں طور پر دی جاتی ہیں اور ان خبروں کے علاوہ مرکز احمدیت (ربوہ) کی خبروں سے احباب جماعت کو آگاہ کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

اخبارات اور رسائل اپنی جگہ اہم ہیں۔ لیکن ریڈیو
جس میں لوکل خبریں شائع کی جائیں اور جماعتی پروگراموں کو
احبابِ جماعت کے سامنے پیش کیا جائے ان کی اہمیت بھی
کچھ کم نہیں۔ یہ ریڈیو ایک ایسا گھریلو ماحول پیدا کرنے
میں مدد دیتی ہیں۔ جس سے لوگ ایک دوسرے کے قریب
ہونے لگتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی بہبود کا خیال رکھتے
ہیں۔ احمدی دوست مغربی جرمنی کے خواہ کسی حصہ میں ہوں مبلغ
انچارج صاحب سے یہ ریڈیو بلا قیمت حاصل
کر سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۴۴-۵ یورپ اور افریقہ میں دو سو نوے سے
زیادہ مساجد تعمیر ہو چکی ہیں۔

۵- نائیجیریا سے انگریزی کا ایک ہفت روزہ
غانا، سیرالیون اور کینیا سے ایک ایک ماہنامہ
شائع ہو رہا ہے۔ اسی طرح انگلستان، جرمنی،
سکنڈے نیویا۔ ماریشس، انڈونیشیا سے بھی
ایک ایک ماہنامہ اسلامی خدمات کے لئے باقاعدگی
سے شائع ہوتا ہے۔

۵- دنیا کی متعدد زبانوں۔ مثلاً انگریزی۔ ڈچ
فرانسیسی، جرمنی، سواحیلی، لوگنڈی، یوروبا
ہاؤسا، فینٹی، ٹمنی وغیرہ میں کثیر تعداد میں
اسلامی کتب اور پمفلٹ شائع کئے جا رہے ہیں۔

۵- متعدد پاکستانی احمدی اساتذہ دیگر اسلامی
سکولوں میں بھی تعلیمی خدمات سرانجام دے رہے
ہیں۔

ہمارے بیرونی مشن

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے برطانیہ
میں دو پاکستانی مبلغ تبلیغ اسلام کا فریضہ سرانجام
دے رہے ہیں۔ سپین میں ایک، سوئٹزرلینڈ میں ایک
ہالینڈ میں دو، جرمنی میں دو، سکنڈے نیویا میں ایک، گیانا
میں ایک، نائیجیریا میں تین، غانا میں دو، سیرالیون میں
چار، لائبیریا میں ایک، گیمبیا میں ایک، آئیوری کوسٹ
میں ایک، کینیا میں چار، یوگنڈا میں تین،
ٹانگانیکا میں تین، ماریشس میں ایک، سنگاپور
میں ایک، کوالالمپور میں ایک، انڈونیشیا میں دو،
بورنیو میں ایک، فجی میں ایک۔

ان کے علاوہ اکثر ممالک میں متعدد مقامی
احباب باقاعدہ تربیت یافتہ مبلغ کی حیثیت سے
کام کر رہے ہیں۔

۵- مبلغین کی کل تعداد ایک سو ساٹھ ہے۔

۵- دو میڈیکل مشنز نائیجیریا میں خدمتِ اسلام
میں مصروف ہیں۔

۵- ساٹھ کے قریب پرائمری سکول اور سیکنڈری
سکول مغربی اور مشرقی افریقہ میں مسلمان بچوں کی
خصوصاً اور باقی سب کی عموماً تعلیمی خدمات میں
مصروف ہیں۔ سیکنڈری سکولوں میں متعدد پاکستانی
اساتذہ کام کر رہے ہیں۔ ۴۴

چند مساجد

اور

احمدی خواتین

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارہا فرمایا تھا کہ ہمیں صرف اہم جگہوں پر ہی مساجد نہیں بنوانی ہمیں تو ہر جگہ مساجد بنوانی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور رضی اللہ عنہ کے عزم کے نتیجہ میں احمدیہ جماعت نے نہ صرف ایشیا اور افریقہ کے براعظموں میں ہی مختلف اور متعدد مقامات پر مساجد تیار کروائی ہیں بلکہ یورپ میں بھی اس کام کو احسن طریق پر سرانجام دیا جا رہا ہے۔ اس وقت تک لنڈن ساؤتھ ہال۔ ہیگ ہیمبرگ۔ فرنکفورٹ۔ ڈنمارک اور زیورک کے مقامات پر عالمگیر احمدیہ جماعت نے مساجد بنوائی ہیں۔ اور مزید متعدد شہروں میں مساجد بنوانے کا پروگرام زیر غور ہے۔ اس سلسلہ میں جماعت کے ہر طبقہ نے بیش قیمت قربانیاں کی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو جس نے کسی مسجد کے لئے کوئی رقم بطور چندہ دی ہے اپنے فضلوں سے نوازے اور اس پر اور اس کی آنے والی نسلوں پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کی بارش برسائے آمین۔ مردوں کے دوش بدوش دنیا بھر کی احمدی عورتیں بھی اس عظیم الشان خدمتِ اسلام میں حصہ لے رہی ہیں۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے احمدی بہنوں کے لئے مندرجہ ذیل اپیل جاری فرمائی ہے:۔

"احمدی بہنوں نے تعمیر مسجد کے لئے اپنی خوشی سے پانچ لاکھ روپے جمع کرنے کی ذمہ واری اپنے پر لی تھی۔ ۳۰ دسمبر تک کل وعدہ جات کی مقدار تین لاکھ تریسٹھ ہزار چھ سو پچھتر روپے پہنچی ہے اور کل وصولی تین لاکھ بارہ ہزار چار سو انیس روپے۔ گزشتہ تین ہفتوں سے اس چندہ کے وعدہ جات اور وصولی میں نمایاں کمی آئی ہے جو قابل فکر ہے۔ ایک زندہ قوم کی خواتین کا قدم آگے ہی آگے جاتا ہے رکتا نہیں۔ رکنا تو کمزوری کی نشانی ہے۔ ابھی تو پونے دو لاکھ کے قریب وصولی باقی ہے۔ لیکن کام کی رفتار سے یوں لگتا ہے گویا لجنات یہ سمجھ رہی ہیں کہ چندہ

ختم ہو چکا ہے۔

رمضان المبارک شروع ہے۔ ان ایام میں بہنیں اپنے وعدے ادا کرنے کی پوری پوری کوشش کریں۔ اسی طرح عہدہ داران لجنات اماء اللہ اپنی اپنی لجنات میں جائزہ لیں کہ کوئی ایسی بہن تو نہیں رہ گئی جس نے اب تک وعدہ نہ کیا ہو؟ اگر ایسی کوئی بہن ہو تو اس سے وعدہ لیں۔ جنہوں نے وعدہ کیا ہوا ہے مگر ابھی تک ادائیگی نہیں کی۔ ان سے وصولی کا انتظام کریں۔ جو اپنے وعدہ جات ادا کر چکی ہیں۔ ان سے درخواست کریں کہ وہ وعدہ جات میں اضافہ کریں کیونکہ جب مسجد کی تعمیر کا فیصلہ ہوا تھا تو مطالبہ دو لاکھ کا تھا۔ لیکن اب تعمیر ہونے سے یہی مطالبہ پانچ لاکھ تک پہنچ چکا ہے۔ جہاں لجنات قائم نہیں وہ اپنے وعدے اور رقم براہ راست مجھے ارسال کر سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کے احیاء مساجد کے قیام اور اللہ تعالیٰ کے نام کو بلند رکھنے کے لئے ہر قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔"

امانت تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ثواب حاصل کرنے کے متعدد مواقع ایسے ہوتے ہیں کہ ہم لاعلمی کی وجہ سے یا تساہل کی وجہ سے ان سے پورا پورا فائدہ نہیں اٹھاتے۔ بعض دوستوں کے لئے امانت تحریک جدید بھی ایک ایسا ہی موقعہ ہے امانت تحریک جدید میں روپیہ رکھوانے سے نہ صرف آپ کا روپیہ ہر دوسری جگہ سے زیادہ محفوظ رہتا ہے بلکہ آپ کے لئے بیش بہا ثواب کا بھی موجب بنتا ہے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا تھا:-

"احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ تحریک جدید کے امانت فنڈ میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔"

احباب اپنی زائد رقوم تحریک جدید کے امانت فنڈ میں جمع کروا کر انہیں محفوظ بھی کر لیں اور ثواب کے مستحق بھی بنیں

اپنے خریداروں سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مکرمی و محترمی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

امید ہے کہ ماہنامہ تحریک جدید آپ کو باقاعدگی سے مل رہا ہوگا۔ اس پرچہ کو جاری ہوئے اب تقریباً ڈیڑھ سال ہو چکا ہے۔ مندرجہ ذیل امور کے متعلق آپ کی رائے اسے بہتر بنانے کے لئے ہماری راہ نمائی کر سکتی ہے۔ اس لئے آپ مہربانی فرما کر اپنی رائے تحریر فرما کر ممنون فرمائیں۔

۱۔ رسالہ کے متعلق آپ کا عام تأثر کیا ہے۔

۲۔ اس میں کس بات کی زیادتی آپ کی مزید دلچسپی کا باعث ہوگی اور اسے زیادہ مفید بنا سکے گی۔

۳۔ اگر صفحات میں مزید اضافہ کر کے اس کی قیمت تین روپے سالانہ کر دی جائے تو کیا آپ اس تبدیلی کو پسند فرمائیں گے۔

۴ کیا آپ کے خیال میں یہ پرچہ صرف اردو میں چھپے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

۵۔ کوئی اور بات جو اس پرچہ کو بہتر بنا سکے۔

والسلام

نسیم سیفی مینجنگ ایڈیٹر

نوٹ:۔ اگر گذشتہ ماہ آپ کو ہمارے اس خط کے جواب کی فرصت نہیں ملی تو مہربانی فرما کر اس ماہ ضرور جواب دیں۔

موازنۂ مذاہب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میدانِ عمل - از نسیم سیفی

اس کتاب میں اسلام کی ترقی اور عیسائیت کی شکست کی ایک واضح تصویر دکھائی گئی ہے۔

اس کتاب کے مندرجہ ذیل مضامین خاص طور پر پڑھنے کے قابل ہیں

۱۔ اسلام اور عیسائیت کی موجودہ جنگ اور اس کا پس منظر

۲۔ ڈاکٹر بلی گراہم اور احمدی مبلغین

۳۔ عیسائیت کی شکست کی تدریجی منازل

۴۔ کسرِ صلیب کا ایک اور ثبوت

قیمت ۱۲ آنے

احمدیہ بک ڈپو دارالرحمت شرقی ربوہ

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کیلئے

انگوٹھیاں

فرحت علی جیولرز

دی مال لاہور

فون نمبر ۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بصد شوق

مومن کلاتھ ہاؤس قریشی مارکیٹ گول بازار سے

ہر قسم کے سوتی اونی اور ریشمی کپڑے

یار عایت نرخوں پر بصد شوق خرید فرمائیں

ہمارا نصب العین دیانتداری ہے

پروپرائٹرز

خواجہ عبدالمومن سید محمد افضل شاہ ربوہ

بیمار بہنوں کیلئے نایاب تحفہ

عدم فائدہ پر ——— قیمت واپس

ایک ہزار مریض عورتوں کی مصدقہ دوا

سیپاٹون

یہ دوا سیلان الرحم۔ بندش حیض۔ درد سے آنا۔ زیادہ آنا۔ بانجھ پن۔ ورم رحم۔ اعصابی درد۔ بادگولہ کے لئے کامیاب دوا ہے۔ سینکڑوں عورتیں اس سے صاحب اولاد بن چکی ہیں۔ کثرت اولاد سے پیدا ہونے والی کمزوری کو دور کر کے چہرہ انار کی طرح سرخ بناتی ہے۔ ہر موسم ہر عمر اور ہر مزاج کے لئے یکساں مفید آزمائش شرط ہے۔ قیمت فی شیشی علاوہ محصولڈاک ۵ روپے

ملنے کا پتہ:۔ ایچ پی فارمیسی دھورہ

کھاریاں ضلع گجرات

تبلیغی ماہنامہ "الفرقان" ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ

(الف) "رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے"۔

(ب) "مخیر اور مستطیع احمدی احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے"۔

چندہ سالانہ ۶ روپے

منیجر الفرقان ربوہ

هُوَ الشَّافِی

چند مفید اور مجرب نسخے

— بے بی ٹانک۔ بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، مٹی کھانے کی عادت اور دانت نکالنے کی تکلیف کا کامیاب علاج ہے۔

— لیسکورین۔ لیکوریا سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے ۴ روپے

— سپیشل کورس۔ طاقت کی خاص دوا دس روپے

— ری جوونی ٹینگ کورس۔ سپیشل کورس سے بھی زیادہ طاقتور ۲۰ روپے

— پینز کیور۔ جوڑوں کی درد کا مکمل علاج ۱۰ روپے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر جو آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں، مردوں، سب کے لئے مفید

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

سرمہ خورشید

ایک عجوبۂ روزگار سرمہ

دھند، غبار، خارش، کنکرے، موتیا بند وغیرہ امراض چشم کے لئے نہایت اکسیر اور لاجواب ہے۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔ قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

نورِ نظر

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی بہترین تجویز۔ مکمل اعلیٰ اجزاء سے تیار کردہ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

انگزینا

یہ گولیاں معدہ کو طاقت دیتی۔ نظامِ ہضم کی اصلاح کرتی۔ عصبی اور ریحی جوڑوں کے دردوں کو دور کر کے توانائی بحال کرتی ہیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے صرف

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موٹاپا اور ڈاڈالین

موٹاپے کی وجوہات :- ۔۔ کثرتِ خوراک ۔۔ آرام طلبی ۔۔ مرغن غذائیں
۔۔ ورزش نہ کرنا ۔۔ مٹھائی کا زیادہ استعمال

نتائج :- جسم بڑھا اور بھدا ہو جاتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ انسان بے حد سست ہو جاتا ہے (Blood pressure) زیادہ ہو جاتا ہے۔ دل کے مختلف اور مہلک عوارض لگ جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جگر بہت بُری طرح متاثر ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسی سینکڑوں بیماریوں سے جلد چھٹکارا حاصل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ چنانچہ اکثر اوقات غلط قسم کی ادویات کھانے سے جن سے عام طور پر بھوک اور نیند کا جسمانی نظام بہت بُری طرح متاثر ہوتا ہے۔ انسان بجائے فائدہ حاصل کرنے کے مزید کئی قسم کے مہلک امراض خرید لیتا ہے

ڈاڈالین

جرمنی کی نہایت بے ضرر اور مقبول گولیاں جو ہر موسم میں مرد اور عورت یکساں طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ بہت جلد آپ کو اس بیماری سے نجات دے سکتی ہیں۔

۷۵ گولیوں کی خوبصورت شیشی کی قیمت علاوہ محصول ڈاک بارہ روپے

تیار کردہ :- ایم۔ ایم اشویگے مغربی جرمنی

ایجنٹس برائے پاکستان

شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور